بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

سیلاب کا عذاب، قدرت کی تنبیہات

مملکتِ عزیز پاکستان عذابِ الٰہی کی متعدد انواع و اقسام سے دوچار ہے۔ تازہ ترین عذاب، ناگہانی سیلاب ہے۔ پہاڑی علاقوں اور وادیوں میں، بستیوں اور کھیت کھلیانوں میں سیلاب ہی سیلاب ہے، پانی ہی پانی ہے، زمین پر بھی پانی ہے اور آسمان کی طرف نگاہ اٹھائیں تو اُدھر بھی پانی ہی پانی ہے۔ آبادیاں تباہ ہو گئیں، شہروں کے شہر مٹ گئے، کروڑوں روپے کی مالیت کا سامان بہہ گیا، انسانی جانیں ضائع ہوئیں، کشمیر کی بلندیوں سے لیکر کراچی کے ساحل تک شاید ہی کوئی خطّہ اور کوئی علاقہ ایسا ہو جو سیلاب کے اثرات سے محفوظ رہا ہو۔

حضرت نوح علیہ السلام نے نو صدیاں اور پچاس سال اپنی قوم کو توحید اور اطاعتِ رسول کا درس دیا مگر قوم نے کہا کہ ہم اپنے معبودوں وَدّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر کو ہرگز نہیں چھوڑیں گے۔ خدا کے قانون سے بغاوت، رسول کی نافرمانی، گناہ و معصیّت کے اپنے انداز اور اپنے اطوار ترک نہیں کریں گے۔ اللہ پاک نے پانی کا طوفان بھیج کر اس ساری مشرک اور باغی قوم کو برباد کر دیا، حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے کو بھی جو اُن کا ساتھی تھا اُسے بھی ربِّ قدیر کے آبی عذاب نے پہاڑ کی چوٹی پر سے جا لیا اور اپنے ساتھ بہا کر لے گیا۔

حضرت خاتم النبیین صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اس آخری اُمت کے ایسے ممکنہ اطوار کے بارے میں بھی اللہ تعالیٰ نے پیشگی باخبر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ (السجدہ ۲۱)	ہم انہیں اس بڑے عذاب سے پہلے اسی دنیا میں (کسی نہ کسی چھوٹے) عذاب کا مزا چکھاتے رہیں گے شاید کہ یہ (اپنی باغیانہ روش سے) باز آ جائیں۔

اگر اربابِ حکومت و سیاست اور قومی قائدین کو قرآنی حقائق کو سامنے رکھ کر ملّی اور قومی سطح پر سوچنے کی فرصت میسّر ہو تو چھوٹے عذاب کی شکل جس سے آجکل مملکتِ عزیز دوچار ہے، میں ہمارے لیے

فکر کا وافر سامان موجود ہے ۔ سوچنا یہ چاہیئے کہ کہیں ہم بیں منُ حیث القوم انفرادی اور اجتماعی بالخصوص حکومتی اور سیاسی سطح پر قومِ نوح کے اطوار تو نہیں دَر آئے ۔

لاریب اقرآنی آیت میں "عذابِ اکبر" سے مراد آخرت کا عذاب ہے جو فسق و فجور اور کفر و شرک کی پاداش میں دیا جائے گا مگر اس کے مقابلے میں جو "عذابِ ادنیٰ" کی وعید سنائی گئی ہے اس سے مراد وہی تکلیفیں ہیں جو اسی دنیا میں انسان کو پہنچتی ہیں ۔ مثلاً افراد کی زندگی میں سخت بیماریاں ، عزیز ترین لوگوں کی اموات ، المناک حادثے ، نقصانات خسارے اور ناکامیاں وغیرہ اور اجتماعی زندگی میں طوفان ، زلزلے ، سیلاب ، وبائیں ، قحط ، فسادات ، لڑائیاں ، علاقائی عصبیت ، لسانی جھگڑے اور دوسرے مختلف انواع کے ہزاروں ابتلاء ، اور آزمائشیں جو ہزاروں ، لاکھوں بلکہ بعض اوقات کروڑوں انسانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہیں ۔

اِن آفات و ابتلاءات کے نزول کی مصلحت یہ ہوتی ہے کہ آخرت کے "عذابِ اکبر" میں مُبتلاء ہونے سے پہلے ہی لوگ ہوش میں آجائیں ، فکری بیداری پیدا ہو شعور کی پختگی سے کام لیں اور اس طرزِ فکر و عمل کو چھوڑ دیں جس کے اختیار کرنے اور عملی پاداش میں آخرکار انہیں وہ بڑا عذاب بھگتنا پڑے گا ۔

وقتاً فوقتاً افراد پر بھی اور قوموں اور ملکوں پر بھی ایسی آفات اور مختلف قسم کے دُنیوی عذاب بھیجنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگوں کو اپنی بے چارگی ، بے بسی ، ضُعف اور کمزوری کا اور اپنے سے بالاتر ایک سُپر طاقت اور ہمہ گیر سلطنت کی فرمانروائی کا احساس ہو جائے ۔

ایسے حالات میں ہماری مُلکی اور قومی و ملّی قیادت اور اربابِ حکومت کا فرض بنتا ہے ، بلکہ یہ سیلاب اور ناگہانی آفات ایک ایک شخص کو ، ایک ایک گروہ کو اور ایک قوم اور ملک کو اور فرش پر رہنے والی تمام مخلوقات کو یہ احساس یاد دلاتے ہیں کہ اوپر عرش پر تمہاری قسمتوں کو کوئی اور کنٹرول کر رہا ہے ۔ آج تم حکمران دعوے کر رہے ہو کہ ہم نے یہ کیا ہے ، ہم یہ کر رہے ہیں ، ہماری اِس طرح کی منصوبہ بندی ہے ، ہم یہ کر دکھائیں گے ، تمہاری یہ ساری منصوبہ بندیاں تارِ عنکبوت سے بھی کمزور اور بے حقیقت ہیں ۔ تم زعمِ باطل میں مُبتلا ہوا چند روزہ اقتدار پر نہ اِتراؤ ! سب کچھ تمہارے ہاتھ میں نہیں دے دیا گیا ہے ، اصل طاقت اُسی کارفرما اقتدار کے ہاتھ میں ہے ۔ اسی کی طرف سے جب کوئی آفت تمہارے اوپر آئے تو نہ کوئی دعویٰ اُسے رفع کر سکتا ہے اور نہ کوئی تدبیر کارگر ثابت ہو سکتی ہے اور نہ کسی مادی یا روحانی طاقت یا کسی حکومت سے مدد مانگ کر تم اس کو روک سکتے ہو ۔

اس نقطہ نظر سے ہم سمجھتے ہیں کہ حالیہ سیلاب یہ محض ایک ناگہانی آفت اور ابتلاء نہیں بلکہ رب قدیر کی تنبیہات ہیں کہ شاید یہ لوگ اپنی روش سے پلٹ آئیں، عقیدۂ توحید سے وابستہ ہوجائیں، کتاب وسنت کا دامن تھام لیں ـــــ رب قہار کی طرف سے زجر وتوبیخ ہے کہ لوگوں کو بتادے کہ یہ سیلاب اسلام کا مذاق اڑانے والے، علماء وطلبہ اور قرآن وسنت کے علمبرداروں کے ساتھ استہزاء کرنے والے، شرک اور بشرکانہ رسم ورواج کی حمایت کرنے والے، سود کی طرفداری کرنے والے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے خلاف اعلان جنگ کرنے والے حکام کی خوب خبر لے گا۔ اور اگر یہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام دیں، قرآن وسنت اور نبی رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے عملی نفاذ کا اعلان کردیں، خدا ورسول اور عوام کے ساتھ کیے گئے وعدوں کو پورا کریں اور سب سے بڑا گناہ جو نوح علیہ السلام کی قوم کا امتیاز تھا اس سے توبہ کریں تو حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کی طرح (سیلاب کا) یہ عذاب بھی ملت اسلامیہ پاکستان کے سر سے مستقل طور پر ٹل سکتا ہے۔

(عبدالقیوم حقانی)

محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن کی کوئی غایت نہیں تاہم انسانی سعی کی امکانی حد تک ساڑھے چودہ سو سالہ عربی فارسی اردو اور برصغیر کی علاقائی زبانوں کا مستند معیاری نعتیہ انتخاب ـــــ صحابہ رضی اللہ عنہم کا نعتیہ کلام مع ترجمہ ـــ ہر صفحہ کی پیشانی پر آیہ رحمۃ للعالمین ـ ہر صفحہ پر بارہ دفعہ اسم مبارک ـــ سو دفعہ صلوٰۃ وسلام کا دلکش حاشیہ ـــ ہر صفحہ کے نیچے صلوٰۃ وسلام کی حسین درخواست: "یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا" یہاں پر خریدار، فرم، ادارہ، انجمن، مطب، مسجد، کلینک کا نام ـ آج تک کسی کتاب میں اتنا درود وسلام، اور کوئی کتاب نعت میں اتنی خوبصورت شائع نہیں ہوئی ـ بقول حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ: "ترقیم وطباعت اور عنوان ومضمون کے لحاظ سے بے مثل منفرد اور عظیم القدر احترام وعقیدت کا گلدستہ، اس کے برکات محاسن فضائل کا کیا اندازہ ہو" سالانہ چندہ ۲۰۰ روپے
ہدیہ قسم اول ۱۵۰۰ روپے مع سالانہ چندہ ۱۷۰۰ ـ رعایتی ہدیہ تا یکم ستمبر ۱۹۹۲ء ایک ہزار ـ مع چندہ ۱۲۰۰ روپے
ہدیہ قسم دوم ۸۰۰ ـ رعایتی ۶۰۰ سالانہ خریداروں کو "مظاہر العلوم سہارنپور کے علماء کی تاریخی خدمات" اور "برطانیہ میں اہل حق کی دینی خدمات" دو نمبر مفت،
عرب ممالک ۱۰۰ ڈالر، برطانیہ سے ۱۱۵ ڈالر یا ۷۰ پونڈ، امریکہ کینیڈا سے ۱۲۵ ڈالر ـ برطانیہ سے انگلش چیک بنام عبدالرشید ارشد ـ غیر ممالک سے حضرات ڈرافٹ / چیک مع پتہ جو نمبر میں شائع کرنا
نصف رقم بھیجنے والے کو بھی رعایت ہوگی
حسین وجمیل
نعت نمبر
۱۲۰۰ صفحات
آرٹ پیپر پر چار رنگی طباعت
الرشید
ان شاء اللہ ستمبر ۱۹۹۲ء میں آرہا ہے
مطلوبہ کاپی بذریعہ عام ڈاک اور اصل رجسٹری کریں۔
فون ۷۲۴۸۵۷
دفتر ماہنامہ "الرشید" ۲۵ ـ لوئر مال، لاہور ـ پاکستانی چیک یا ڈرافٹ بنام ماہنامہ الرشید یا اکاؤنٹ نمبر 22 1565.0 نیشنل بنک جنرل ہال برانچ لاہور
انگلش چیک بھیجنے کا پتہ: A. I. CH.99 YORK RD ELFURD - ESSEX I. G. I. 3 AQ. UK
برطانیہ کے خطباء، آئمہ مساجد کے صدور اور ناظمین حضرات خصوصی توجہ فرمائیں